6740 ـ کیا نماز جمعہ کی رہ جانے والی رکعت میں قرآت بلند آواز سے ہو گی ؟

سوال

اگر کوئی شخص نماز جمعہ کی ایک رکعت پالے اور دوسری رکعت پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو تو کیا قرآت بلند آواز سے کرے گا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

بلکہ وہ سری قرآت کرے گا، اور بلند آواز سے قرآت نہیں کرےگا؛ کیونکہ مسبوق شخص جب باقی ماندہ نماز میں منفرد ہو کر نماز ادا کرے گا تو وہ منفرد یعنی اکیلے کے حکم میں ہو گا، جو نماز اس نے جماعت کے ساتھ پائی وہ مقدی کے حکم میں تھی.

اس لیے اگر مسبوق شخص باقی ماندہ نماز میں بھول جائے تو سجدہ سہو کرے گا، اگر ایسا ہی ہے تو پھر منفرد اس میں جھری قرآت کرے گا جس میں منفرد جھری قرآت کرتا ہے، لہذا جن علماء کا یہ مذہب ہے کہ منفرد شخص مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز میں جھری قرآت کرے گا، تو جب وہ پہلی دو رکعتیں بطور قضاء ادا کرے تو ان میں قرآت جھری کرے گا.

اور جس کا مذہب یہ ہو کہ منفرد جھری قرآت نہیں کرے گا، تو اس کے نزدیک مسبوق شخص بھی جھری قرآت نہیں کرےگا.

اور جمعہ کی نماز کوئی منفرد شخص ادا نہیں کریگا، تو اس طرح اس میں منفرد شخص کی جھری قرآت کا تصور بھی نہیں ہو سکتا، اور مسبوق یعنی جس کی کوئی رکعت رہ گئی ہو وہ منفرد کی طرح ہی ہے تو وہ جھری قرآت نہیں کریگا، لیکن وہ تو ضمنا اور تابع کے اعتبار سے جمعہ پانے والا ہے.

تابع میں وہ شرط نہیں جو متبوع میں ہوتی ہیں، اس لیے مسبوق العدد کے لیے قضاء میں وہ شروط نہیں ہیں.

لیکن یہ سنت چلی آئی ہے کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی تو اس نے جمعہ پا لیا، جس طرح کہ کسی نے غروب شمس سے قبل ایک رکعت پالی اور طلوع شمس سے قبل جس نے ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی،

چاہیے اس کی باقی مانندہ نماز وقت سے خارج تھی.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں: فتاوی الکبری لابن تیمیہ جلد (2) کتاب الجمعہ

واللہ اعلم .